سوال

(164)حامد اپنی بھینس محمود کے یہاں گروی رکھ کر کچھ روپیہ حاصل کرتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حامد اپنی بھینس محمود کے یہاں گروی رکھ کر کچھ روپیہ حاصل کرتا ہے اور محمود اس کی بھینس کو لینے کے بعد کھلاتا پلاتا ہے اور بھینس کا کل دودھ و گوبر اپنے مصرف میں لاتا ہے جب حامد کے پاس روپیہ ہو جاتا ہے۔ تو وہ جملہ مطالبہ محمود کو ادا کر کے اپنی بھینس واپس لے لیتا ہے۔ تو ایسی شکل میں بھینس کا دودھ اور گوبر محمود کے لئے سعد میں شمار ہو گا یا نہیں اور اگر بھینس حامد کے چھڑانے سے پہلے محمود کے یہاں کسی بیماری یا سانپ وغیرہ کاٹ لینے سے مر جائے محمود حامد کا مسئلہ کیسے حل ہو سکتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو حکم زمین کا ہے وہی حکم جانوروں کا بھی ہے خرچہ سے زیادہ نفع لینا سود ہے بعض حدیثوں میں ہے کل قرض جر نفعہ فہو ربا یہ رہن امانت کے طور پر رکھا جاتا ہے ہلاک ہونے کی صورت میں مالک کا ہلاک ہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب (مولنا عبدالسلام بستوی) (اہل حدیث دہلی جلد 2 شمارہ 17)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 147

محدث فتویٰ